افکار" اور "آثار اقبال میں تصوّر ابلیس") اطالوی بہائی مستشرق السا ندریو بوسانی کے مقالات کی اُردو شکل ہے۔ باقی پندرہ تحریریں اصلاً انگریزی میں لکھی گئی ہیں۔ یہ تمام تحریریں ۱۹۶۵ء اور ۱۹۸۳ء کے درمیان وقتاً فوقتاً برصغیرِ پاکستان و ہند کے معروف مجلّات میں شائع ہو چکی ہیں۔ تمام تحریروں کو موضوعی اعتبار سے تصوّف، مسلمانانِ برصغیر کی فکری تاریخ، مسلم - مسیحی مکالمہ اور مسیحی دینیات کے چار بڑے عنوانات کے تحت تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

مذکورہ بالا تین ترجمہ شدہ تحریروں کے ساتھ "صوفی ازم کا روحانی ایمان"، "اسمائے الٰہی اور انسانِ امروز"، "غلام احمد پرویز: نظریاتی انقلاب بذریعہ قرآن" اور "مغربی پاکستان میں لامذہبی رجحانات" کو تصوّف اور مسلمانانِ برصغیر کی فکری تاریخ کے تحت پڑھا جا سکتا ہے۔ "مسلمانانِ پاکستان"، "پاکستان میں احیائے اسلام کی جدوجہد"، "پاکستان میں مسلم - مسیحی مکالمہ"، "حالیہ مسلم لٹریچر میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا امیج" اور "مذہبی مکالمہ مسلمانوں سے مشکل کیوں ہے؟" ایسی تحریریں ہیں جو بین المذاہب مکالمے کے تحت آتی ہیں اور ان تحریروں سے کیتھولک ذہن کو سمجھنے میں مدد ملتی ہے۔ "غیر مسیحی مذاہب کے بارے میں ویٹیکن کونسل کا اعلان"، "دینیات رو بہ عمل" اور "گمنام مسیحی" کے زیرِ عنوان جو کچھ لکھا گیا ہے، کیتھولک چرچ اور بیسویں صدی میں اِس کی سوچ کا غمّاز ہے۔ (ادارہ)

---

## Towards Understanding Christianity

جناب عبدالوحید خان نے ۶۲ صفحات کے زیرِ نظر کتابچے میں، خود اُن کے بقول عقلی اور منطقی اعتبار سے مسیحیّت پر غور و فکر کیا ہے، نیز حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور جناب پولوس کی تعلیمات کے درمیان تقابل کرتے ہوئے حقیقت تک رسائی کی کوشش کی ہے۔

کتابچے پر قیمت درج نہیں۔ مؤلف سے ۳۶ - اے، ساؤتھ سنٹرل ایونیو، ڈیفنس ہاؤسنگ اتھارٹی - کراچی سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

---

## قومیائے گئے مسیحی تعلیمی اداروں کی واپسی

سال ڈیڑھ سے پنجاب کے سرکاری اور تعلیمی حلقوں میں یہ مسئلہ زیرِ بحث ہے کہ بھٹو دور (۱۹۷۱ء - ۱۹۷۷ء) میں جو مسیحی تعلیمی ادارے پرائیویٹ انتظامیہ کے تحت چلنے والے دوسرے اداروں کے ساتھ قومیائے گئے تھے، واپس کیے جائیں یا نہیں۔ جناب محمد اسلم رانا نے "عالمِ اسلام اور